41143 ـ كيا حج كثرت سے كيے جائيں يا كہ ايك بار ہى كافى ہے ؟

سوال

كيا عمر ميں ايك بار ہى حج كرنا افضل ہے، يا كہ بار بار حج كرنا ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

عمر بھر ميں حج فرض تو ايك بار ہى ہے، كيونكہ حديث ميں ہے كہ:

ابو ہريرہ رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے ہميں خطاب فرمايا اور كہنے لگے:

" اے لوگو اللہ تعالى نے تم پر حج فرض كيا ہے اس ليے حج كرو "

تو ايك شخص نے عرض كيا: اے اللہ تعالى كے رسول صلى اللہ عليہ وسلم كيا ہر سال ؟

تو رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم خاموش ہو گئے، حتى كہ اس شخص نے تين بار اپنى بات دھرائى، تو رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" اگر ميں جى ہاں كہہ ديتا تو فرض ہو جاتا اور تم استطاعت نہ ركھتے، پھر رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

جو ميں تمہيں چھوڑ دوں تو تم مجھے چھوڑ ديا كرو، كيونكہ تم سے پہلے لوگ كثرت سوال، اور اپنے انبياء پر اختلاف كى بنا پر ہلاك ہو گئے، اس ليے جب ميں تمہيں كسى چيز كا حكم دوں تو اپنى استطاعت كے مطابق اس پر عمل كرو، اور جب ميں كسى چيز سے منع كروں تو اسے ترك كر دو "

صحيح مسلم حديث نمبر (1337).

اور ابن عباس رضى اللہ تعالى عنہما بيان كرتے ہيں كہ اقرع بن حابس رضى اللہ تعالى عنہ نے نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم سے دريافت كرتے ہوئے عرض كيا:

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا حج ہر سال فرض ہے یا کہ صرف ایك بار ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلکہ ایك بار، اور جو ایك بار سے زیادہ کرتا ہے تو وہ نفلی ہے "

سنن ابو داود حدیث نمبر (1721) علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح قرار دیا ہے.

رہا مسئلہ افضلیت کا تو مسلمان شخص جتنے حج زیادہ کرےگا اتنا ہی افضل ہے، حتی کہ اگر وہ ہر برس حج کرنے کی استطاعت رکھتا ہے تو ہر برس حج کرنا افضل ہے، اور پھر حج کثرت سے کرنے کی ترغیب بھی وارد ہے:

ا - ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا: کونسا عمل افضل ہے ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالی اور اس کے رسول پر ایمان لانا.

کہا گیا: پھر کونسا عمل ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جھاد فی سبیل اللہ.

کہا گیا پھر کونسا ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حج مبرور "

صحیح بخاری حدیث نمبر (26) صحیح مسلم حدیث نمبر (83).

ب - ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

" جو شخص اللہ کے لیے حج کرتا ہے، اور حج میں فسق و فجور اور غلط کام نہیں کرتا، تو وہ اس طرح واپس پلٹتا ہے جس طرح اس کی ماں نے اسے آج ہی جنم دیا ہو "

صحیح بخاری حدیث نمبر (1449) صحیح مسلم حدیث نمبر (1350)

ج - عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" حج اور عمرہ میں متابعت کرو، کیونکہ یہ دونوں فقر اور گناہوں کو اس طرح مٹاتے ہیں جس طرح بھٹی لوہے اور سونے اور چاندی کی کھوٹ اور میل ختم کرتی ہے، اور حج مبرور کا ثواب جنت کے علاوہ کچھ نہیں "

سنن ترمذی حدیث نمبر (810) سنن نسائی حدیث نمبر (2631) علامہ البانی رحمہ اللہ نے السلسلۃ الصحیحۃ حدیث نمبر (1200) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

واللہ اعلم .